

# زارت زراعت کی پارلیمانی مشاورتی کمیٹی کی بین اجلاس میٹنگ س ے راها مو ن سنگھ کا خطاب

Posted On: 13 JAN 2017 6:26PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 13 جنوری زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب راها مو ن سنگھ نے کہا ہے کہ دیہی کنبوں میں دودھ کی پیداوار ایک بڑی اقتصادی سرگرمی بن گئی ہے اور کسان اپنی آمدنی میں اضافے کے لئے زراعت کے ساتھ ساتھ ڈیری کے کام کو بھی اپنا رہے ہیں۔ جناب سنگھ نے یہ بات آج نیشنل پالیسی کی وزارت کی پارلیمانی مشاورتی کمیٹی کی بین اجلاس میٹنگ کے دوران کہی۔ میٹنگ کے دوران نیشنل ڈیری پلان کے نفاذ پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔

جناب راها مو ن سنگھ نے کہا کہ تقریباً 70 ملین دیہی کنبے دودھ کی پیداوار کام میں لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے اور معمولی کسان اور زمین مزدور روزانہ ایک سے تین لیٹر دودھ کی پیداوار کرتے ہیں اور ملک میں زیادہ تر دودھ کی پیداوار ان ہی کے ذریعے کی جاتی ہے۔ ملک میں تقریباً 78 فیصد کسان چھوٹے اور معمولی درجے کے ہیں، جن کے پاس 75 فیصد مادہ مویشیہ لیکن ان کے پاس کاشتکاری والی زمین محض 40 فیصد ہے۔ دیہی کنبوں کی مجموعی آمدنی کا ایک تہائی حصہ دودھ سے حاصل ہوتا ہے جبکہ جن کے پاس زہیں ہیں، ان کی مجموعی آمدنی کا نصف دودھ کی فروخت سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

وزیر زراعت نے کہا کہ دہلیں دودھ کی پیداوار کرنے والے ملکوں میں ہندوستان کا 1998 سے ہی پہلا مقام ہے۔ دنیا میں مویشیوں کی سب سے بڑی تعداد (18.4 فیصد) ہندوستان میں ہے۔ ہندوستان میں دودھ کی پیداوار میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ ملک میں 1970 میں جہاں دودھ کی پیداوار 22 ملین ٹن تھی، وہاں اب بڑھ کر 2015-16 میں 56 ملین ٹن ہو چکی ہے۔ اس طرح سے گذشتہ 46 برسوں کے دوران ملک میں دودھ کی پیداوار میں 700 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستان میں فی کس دودھ کی دستیابی 337 گرام ہوئی۔ جبکہ دنیا میں فی کس دودھ کی دستیابی کا اوسط 22.9 گرام ہوئی ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ گذشتہ دو برسوں یعنی 2014 سے 2016 کے درمیان دودھ کی پیداوار میں 6.28 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، جو کہ گذشتہ برس کی شرح نمو تقریباً چار فیصد سے زیادہ اور دنیا میں دودھ کی پیداوار کی اوسط شرح نمو 2.2 فیصد کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے۔ اگر گائے وں اور دھان کی پیداوار کو ایک ساتھ بھی ملا دیا جائے تب بھی 2014-15 کی مجموعی ویلیو ایڈیشن (جی وی اے) 4.92 کروڑ روپے میں دودھ کا تعاون 37 فیصد سے زیادہ ہے۔ ملک میں پیدا ہونے والا تقریباً 4 فیصد دودھ اضافی ہے، جس میں سے تقریباً 38 فیصد کا بندوبست منظم شعبے کے ذریعے کیا جاتا ہے، کوآپریٹو اور نجی ٹیولھموں کا اس میں مساوی حصہ ہے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ ڈیری کے شعبے میں خواتین کی حصہ داری تقریباً 70 فیصد ہے۔

مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ دودھ کی پیداوار میں اضافے کی خاطر کسانوں کو حوصلہ افزائی کرنے کے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ دودھ جمع کرنے کی سہولتوں کو بہتر بنایا جائے اور کسانوں کو ان کی پیداوار کی معقول قیمت ملنا چاہئے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب ایک ایسا مؤثر بندوبست سہ متعلق نظام ہو جو کسانوں کو بازار سے جوڑ سکے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ بی بی ایل کنبوں، چھوٹے معمولی کسانوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ ڈیسکریٹ دیسی نسلوں کی پرورش و پرداخت کریں۔

جناب راها مو ن سنگھ نے کہا کہ چار موجودہ پروگراموں کو ضم کر کے 2014-15 میں نیشنل بوون بریڈنگ اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ پروگرام (این پی بی ڈی ڈی) کا آغاز کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کا مقصد دودھ کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کی تکمیل کے لئے ایک جامع اور سائنٹفک پروگرام تیار کرنا ہے۔ اس پروگرام کے دو اجزاء ہیں: نیشنل بوون بریڈنگ پروگرام (این پی بی ڈی) اور نیشنل ڈیولپمنٹ پروگرام (این پی بی ڈی ڈی)۔ این پی بی ڈی کی توجہ متنوع طریقے پر ہوا۔ منویہ کے ادخال کے نیٹ ورک کی توسیع، دیسی نسلوں کے فروغ کے پروگراموں کی نگرانی اور بریڈنگ والے علاقوں کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ این پی ڈی کی توجہ ملک یونیوں/ فیڈریشنوں کے ڈھانچے کی تخلیق کرنے اور ان میں مضبوط کرنے پر ہے تاکہ دودھ کی پیداوار، خرید، ڈب بندی اور مارکیٹنگ نیز ڈیری کسانوں کی تربیت اور ڈیری کی توسیع سے متعلق کام بہتر طریقے سے انجام دیا جاسکے۔

جناب راها مو ن سنگھ نے افسران کو دایت دی کہ اُس معاملے میں اراکین کے ذریعے دئے گئے مشوروں کو شامل کریں اور ریسرچ کے عمل میں تیزی لائیں۔

میٹنگ میں جن لوگوں نے شرکت کی ان میں زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر جناب سدرشن بھگت، رکن پارلیمنٹ لوک سبھا جناب چننا من نونشا ونگلاب ایم بی راجیش، جناب روڈمل ناگر، جناب سنجے شمراؤ دھوترے، ڈاکٹر تھیٹل (سیہی لوک سبھا) ڈاکٹر چندریال سنگھ یادو، جناب کے رحمن خان، جناب کے آر رجنن (سیہی راجیہ سبھا) شامل ہیں۔

محکمہ مویشی پروری، ڈیری اور ماہی پروری کے سیکریٹری جناب دوبندر چودھری اور وزارت نیز نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ کے سینئر اہلکار اس موقع پر موجود تھے۔

(م ن م م ن ر) 13.01.17

(Release ID: 1480506) Visitor Counter : 2

